سوال

تصوف کی تعریف (159)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ے میں اختصار سے بتائیے کہ یہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

س کا تعلق حضرات انبیاء علیہ السلام کی تعلیمات سے بالکل نہیں ہے اس سلسلہ میں صوفیاء کا نقطہ نظر یہ ہے کہ ہم براہ راست اللہ کے رسول سے بصورت کشف علوم حاصل کرتے ہیں۔

ب راستہ ہے جس میں مجاہدہ کرنا پڑتا ہے مجاہدہ کی بے شمار صورتیں ہیں جو بلحاظ وقت جگہ اشخاص کے تبدیل ہوتی رہتی ہیں البتہ
رپاکیزگی کا خیال نہ کرنا لازمی امور ہیں البتہ اتنی بات ذہن نشین کرلیجیے ضروری نہیں کہ جو انسان تصوف کی طرف منسوب ہے اس کا عقیدہ بعینہ وہی ہے.جس کا ہم نے ذکر کیا ہاں وہ شخص جو
ا ہے تو وہ جہاں تک پہنچا ہے اسے بس اتنی ہی خبر ہے وہ آخری مراحل سے بے خبر ہے اگر وہ ہمارے بیان کردہ عقیدے کا انکار کر رہا ہے تو ہم اسے معذر سمجھتے ہیں اس لیے کہ ابھی وہ
اس مقام سے ناآشنا ہے جہاں صوفی کی آخری منزل ہے۔ (افکار صوفیہ مترجم ص18)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص436

محدث فتویٰ